INDIAN STREAMS RESEARCH JOURNAL
ISSN NO : 2230-7850
IMPACT FACTOR : 5.1651 (UIF)
VOLUME - 15 | ISSUE - 1 | FEBRUARY – 2025

اسباب زوال ملت علامہ اقبال کی شاعری کی روشنی میں

شاہ جی غزالہ رضوان
ریسرچ اسکالر
پنیہ شلوک اہلیہ دیوی ہولکر شولاپور یونیورسٹی، شولاپور

سونے والوں کو جگادے شعر کے اعزاز سے
خرمن باطل جلادے شعلہ راز سے

ادب کے درخشندہ ستاروں میں ایک اہم ترین نام شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال کا ہے۔ جس صدی میں اقبال پیدا ہوئے وہ انیسویں صدی کا آخری حصہ تھا۔ ہندوستانی مسلمانوں کی سیاسی، مذہبی، سماجی اور تعلیمی زندگی میں یہ زمانہ بڑا اہمیت رکھتا ہے۔ اسی زمانے میں اہم تاریکی واقعات رونما ہوئے، مثلاً ہندوستان سے مسلمانوں کی حکومت کا خاتمہ ہو چکا تھا، ہندوستان پر انگریز غالب آچکے تھے۔ اس کے علاوہ اٹلی نے ترابلز پر حملہ کر کے اُسے مسلمانوں سے چھین لیا تھا۔ اس واقعے کے چند ماہ بعد بلقان کے عیسائیوں نے ترکی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی، انگریزوں اور عیسائیوں نے مسلمانوں کے خلاف ایک دوسرے کی ان کی مدد کی تھی۔ 1914 میں پہلی جنگ عظیم کا آغاز ہوا، ترکی میں خلافت کا خاتمہ ہوا، مسلمانوں کی قوت وہ طاقت منتشر ہو گئی، مسلم قوم کا کوئی مستقبل نظر نہیں آرہا تھا، ان سب باتوں کا اثر اقبال پر ہوا۔ مسلمان قوم کی زبوحالی، مذہب سے دوری تعلیمی مسائل، نوجوان قوم کی غفلت وغیرہ اقبال نے اپنی شاعری میں اس بات پر تبصرہ کیا ہے۔

شاعر مشرق علامہ اقبال نے قوم کو بیدار کرنے والے اشعار کہے ہیں۔

"اقبال کا اپنا یہ کہنا ہے کہ میرا مقصد کچھ شاعری نہیں بلکہ ہندوستان کے مسلمانوں میں وہ احساس ملیہ پیدا ہو جو قرون اولی کے مسلمانوں کا خاصہ تھا" 1

اقبال کی شاعری کے مرکزی موضوعات میں سے ایک اہم موضوع مسلم قوم وملت کی بیداری تھی، وہ مسلم قوم کی زبوحالی پر خاصہ فکر مند تھے۔

اقبال کی شاعری میں کائنات کی سچائیوں کا اعتراف ہے۔ اقبال چاہتے تھے مسلم قوم جو زبوحالی کا شکار ہوئی ہے اس کی اصل وجہ دین سے دوری ہے۔ مسلم قوم اللہ کے رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھے، دین احکام پر پابند رہے، قران کریم سے اپنا رشتہ

مضبوط رکھے، لیکن اس کے برعکس مسلم قوم کی دین سے دوری اور بے مقصد کی زندگی دیکھ کر اقبال سخت مایوسی کا شکار ہوتے ہیں۔ درج ذیل شعر میں وہ اپنے احساسات کو بیان کرتے ہیں کہ

خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے

کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

تجھے کتاب سے ممکن نہیں فراغ کہ تو

کتاب خواں ہے مگر صاحب کتاب نہیں2

اقبال مسلم جواں کو شاہیں سے تشبیہ دیتے کیونکہ شاہیں ایک ایسا پرندہ ہے جو غیرت مند، خود اعتمادی سے بھرا ہوا، جو کبھی مرا ہوا شکار نہیں کھاتا۔ جس کی نگاہ آسماں پر رہتی اقبال کے شاہیں کا استعارہ قوم کا مثالی جوان ہے جو شاہانہ زندگی گزارتا ہے۔ اقبال چاہتے تھے کہ مسلم قوم کے اندر یہ خصوصیت پیدا ہو جائے۔

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں

کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور3

تو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا

تیرے سامنے آسمان اور بھی ہے4

نہیں تیرا نشیمن قیصر سلطانی کے گنبد پر

تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

مسلم قوم کے جو رہنما تھے اپنے عہدے کو بھول چکے تھے اور اپنی دنیاوی اغراض میں مبتلا ہو چکے تھے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ قوم کا شیرازہ تباہ و برباد ہو کر رہ گیا مسلمانوں کی تہذیب ختم ہو چکی تھی، علوم و فنون سے مسلمان بے خبر ہے لیکن اقبال پر ان کے حالات کے بدلنے کا کوئی اثر نظر نہیں آرہا ہے جس کا ذکر انہوں نے اس بند میں کیا ہے۔

قمریاں شاخ صنوبر سے گریزاں بھی ہوئیں

بے تاں پھول کی جھڑ جھڑ کے پریشاں بھی ہوئی

وہ پرانی روشیں باغ کی ویراں بھی ہوئی

ڈالی پیرہن برگ سے عریاں بھی ہوئی

قید موسم سے طبیعت رہی آزاد اس کی

کاش گلشن میں سمجھتا کوئی فریاد اس کی 5

شکوہ بند 29

قوم کی بدحالی اور بے کسی کا یہ عالم کہ اب نہ مرنے میں مزہ ہے اور نہ جینے میں لذت بس اپنا کام یہی رہ گیا ہے کہ قوم کے متعلق علامہ اقبال کے کیا کیا ارمان تھے کتنے حوصلے امنگیں تھے اقبال کہتے ہے کہ جن کا اظہار کروں تو کیوں کروں کیونکہ قوم بے حس ہو گئی، کسی کے سینے میں وہ دل نہیں جو میری درد بھری آواز کو سمجھ سکے جس کا ذکر انہوں نے یہ بند میں کیا ہے:

لطف مرنے میں ہے باقی نہ مزا جینے میں

کچھ مزا ہے تو یہی خون جگر پینے میں

کتنے بے تاب ہیں جوہر میرے آئینے میں

کس قدر جلوے تڑپ رہے ہیں میرے سینے میں

اس گلستاں میں مگر دیکھنے والا ہی نہیں

داغ جو سینے میں رکھتا ہوں وہ لالے نہیں 6

علامہ اقبال نے اُمت کی بے بسی، بے کسی، پسماندگی، معاشی، سیاسی کمتری کا احساس شدت سے محسوس کیا انہیں مسلمانوں کی عظمت رفتار یاد آتی ہے تو ان کا دل بوجھل ہو جاتا ہے۔ ان کی شاعری میں یہ احساس جابجا دیکھنے کو ملتا ہے۔ نظم دنیا ِ اسلام کے چند اشعار ملاحظہ ہو:

کیا سناتا ہے مجھ کو ترک وہ عرب کی داستاں

مجھ سے کچھ پنہاں نہیں اسلامیوں کا سوز و ساز 7

اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمان اور اُمت مسلمہ دونوں کو جگانے کا فریضہ ادا کیا۔ اور انھیں آزادی کی قدر و قیمت کا جا بجا احساس دلانے کی کوشش کی۔

اقبال اپنی شاعری میں کہتے ہیں مسلمان توحید الٰہی کے جذبے سے سرشار تو ہے لیکن غلامی کے دور میں ان کے عقائد جس طرح ردوبدل ہوئیں ہیں آج اس کو چھوڑنے کے لیے راضی نہیں۔ مسلمانوں کے ظاہر وہ باطن میں اسلامی نظریات کے بجائے عجمی کا رنگ غالب آتا ہے۔ ملت اسلامیہ جو کبھی توحید کی آئینہ دار تھی اب وہ محض روایتیں مغربی کی تقلید میں دب کر رہ گئی۔

مسلماں ہے توحید میں گرم جوش

مگر دل اب تک ہے زنار پوش

تمدن تصوف شریعت کلام

بتان عجم کے پجاری تمام

حقیقت خرافات میں کھو گئی

یہ امت روایات میں کھو گئی8

اور ایک اور جگہ اقبال لکھتے ہیں۔

یورپ کی غلامی پہ رضا مند ہو

مجھ کو گلا تجھ سے ہے یورپ سے نہیں9

غلامی چاہے مغرب کی ہو یا پھر نفس کی دونوں ہی مرد مومن کے لیے زہر ہے۔ اقبال کہتے ہیں جس شخص میں خودی کا جذبہ ہو گا وہ کبھی کسی کی غلامی پر آمدہ نہیں ہو گا، جب وہ اپنے نفس کا غلام بن جائے تو پھر اپنی ہی ذات کا غلام بن کر رہ جاتا ہے۔ قوم وملت اور دین اس سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں جس کا اظہار اقبال کے شعر میں یوں دیکھنے کو ملتا ہے۔

یہ موج نفس کیا ہے تلوار ہے

خودی کیا ہے تلوار کی دھار ہے

خودی کیا ہے راز درون حیات

خودی کیا ہے بیدار کائنات 10۔

جب انسان میں "میں" کی زنجیر اپنے گلے میں ڈالتا ہے تو اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انسان خود کو اعلیٰ اور دوسروں کو ادنیٰ سمجھتا ہے دوسرا ے کو حقیر سمجھنے لگتا ہے اور اسی بنا پر فرقہ وارانہ تعصب ہو جاتے ہیں۔

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں

کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں 11۔

ظاہری ہو یا باطنی ہو تمام اسباب جو قوم وملت کے لیے نقصان دہ ہے۔ جو مسلمان کی اخلاقی پسماندگی کی وجہ ہے اور ان کے زوال کا باعث ہے اقبال نے قوم کو قرآن وسنت کی روشنی میں نجات کی راہ بھی بتلائی ہے۔

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں 12۔

کتابیات:

۱)(علامہ) محمد اقبال۔۔۔مکاتب اقبال۔۔۔بنام گرامی۔۔۔مرتب محمد عبید اللہ قریشی اقبال اکیڈمی لاہور صفحہ نمبر 132

۲)طالب علم۔۔۔۔ضرب کلیم۔۔۔علامہ اقبال

۳)حال وہ مقام۔۔۔۔۔بال جبریل۔۔۔۔ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

۴)غزل۔۔۔بال جبریل۔۔۔۔ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

۵)بانگ درا۔۔۔۔شکوہ۔۔۔ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

۶)شکوہ۔۔۔۔بانگ درا۔۔۔۔۔ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

۷)خضر راہ۔۔۔۔ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

۸)ساقی نامہ۔۔۔۔بال جبریل۔۔۔۔ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

۹)گلہ۔۔۔۔ضرب کلیم۔۔۔ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

۱۰)ساقی نامہ۔۔۔۔۔بال جبریل۔۔۔ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

۱۱) جواب شکوہ۔۔۔بانگ درا۔۔۔ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

۱۲) جواب شکوہ بانگ درا ڈاکٹر محمد علامہ اقبال

Shahji Gazala Rizwan
Research Scholar,
Ph.D. Urdu Research Centre,
S S A Arts & Commerce College Solapur.